سوال

(227) سر کو ٹوپی وغیرہ سے ڈھانپنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرح السنہ وغیرہ میں روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ہر وقت ٹوپی یا کپڑا پڑا رہتا تھا، اسے غالباً شیخ البانی اور حافظ ابن حجر نے صحیح کہا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فتح الباری (ج ۱۰ ص ۲۷۴ ح ۵۸۰۷) کے تحت ایک حدیث "کسان صلی اللہ علیہ وسلم یکثر القناع" مذکور ہے لیکن حافظ ابن حجر نے اسے صحیح نہیں کہا، اسے مسعود احمد بی ایس سی تکفیری خارجی نے "منہاج المسلمین" (طبع ۱۴۱۶ھ) میں ۴۷۹ حاشیہ نمبر ۱ پر بحوالہ شرح السنہ للبغوی نقل کرکے یہ مسئلہ گھڑا ہے کہ "مرد کو بھی اکثر اپنا سر ڈھکا رکھنا چاہیے، خاص طور پر جب کہیں آئے جائے۔" (حوالہ مذکورہ)

روایت مذکورہ شرح السنة للبغوی (ج ۱۲ ص ۸۲ ح ۳۱۶۴) پر بسند امام ترمذی موجود ہے، یہی روایت امام ترمذی کی کتاب الشمائل (ح ۳۳، ۱۲۵ بتحقیقی) مں اسی سند کے ساتھ موجود ہے، اس کا ایک راوی یزید بن ابان الرقاشی ضعیف ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے کتاب الضعفاء میں فرمایا:

"کان شعبة یتکلم فیہ" شعبہ اس پ جرح کرتے تھے۔ (ص ۱۰۲ ت ۴۱۳ بتحقیقی)

امام نسائی نے فرمایا: "متروک بصری" یعنی بصری متروک ہے۔ (کتاب الضعفاء: ۶۴۲)

تفصیلی جرح کے لئے تہذیب التہذیب وغیرہ دیکھیں۔ حافظ ابن حجر نے تقریب التہذیب (ص ۳۸۱) مں لکھا ہے، "زاہد ضعیف" [وہ زاہد ضعیف ہے۔] لہٰذا یہ سند ضعیف ہے، بیہقی نے شعب الایمان (۵/۲۲۶ ح ۶۴۶۵، دوسرا نسخہ ۸/۴۲۹ ح ۶۰۴۶) میں اس کا ایک شاہد روایت کیا ہے۔ (الضعیفہ للالبانی، ۲۳۵۶)

جس کی سند بشر بن بشر (شعب الایمان میں بشر بن مکسر لکھا ہوا ہے!؟) اور محمد بن ہارون بن عیسیٰ الازوی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ ضعیف روایات کو بطورِ حجت پش کرنا، "رجسٹرڈ جماعت المسلمین" کے "امیر" کا ایسا کام ہے جس پر ان کے مقلدین سرپٹ دوڑے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ شیخ البانی رحمہ الل نے درج بالا دونوں روایتوں کو بلحاظِ سند ضعیف قرار دیا ہے۔ (دیکھئے الضعیفہ ج ۵ ص ۳۸۰)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص508

محدث فتویٰ